عنوانات مختلف ہیں، مگر ہر ایک میں نظریاتی رچاؤ موجود ہے، اور ان کے حسِ مزاح کی جھلک بھی کہیں کہیں نظر آتی ہے۔

اس کتاب کی مرتب اور ساجدہ زبیری کی خواہر عابدہ عبدالخالق لکھتی ہیں: ''اس کتاب کی اشاعت کا مقصد شخصیت پرستی کے کسی جذبے کی تسکین نہیں، اس کاوش کا مقصد اپنے اردگرد کے ماحول میں کمزور ہوتے ہوئے خاندانی نظام اور معدوم ہوتی ہوئی اعلیٰ انسانی قدروں کو پھر سے تقویت دینا ہے۔ انسانیت کے گم گشتہ سچے جذبوں کو پھر سے پالینے کی کوشش کرنا ہے''۔ (ص ۶-۷)

اس اعتبار سے یہ کتاب اپنے مقصد کو پورا کرتی ہے اور قارئین بالخصوص خواتین کے لیے ایک گراں بہا تحفہ ہے۔ معیارِ طباعت نہایت عمدہ ہے۔ سرورق سادہ اور جاذبِ نظر ہے۔ (زبیدہ جبیں)

دین و دنیا کی خوش حالی کیسے حاصل ہو؟ جمال الدین عبدالرحمٰن ابن جوزی، ترجمہ: محمد ارشاد القاسمی۔ ناشر: زم زم پبلی کیشنز، شاہ زیب سنٹر، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۲۰۔ قیمت: ۱۴۰ روپے۔

علامہ ابن جوزی (۵۰۸ھ-۵۹۷ھ) کی کتاب کتاب البر والصِّلۃ کا ترجمہ ہے۔ ابن جوزی مقدمے میں لکھتے ہیں کہ میں نے اپنے زمانے کے نوعمروں کو دیکھا کہ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی جانب متوجہ نہیں ہوتے، نیز اعزہ واقربا سے تعلقات کو توڑتے ہیں جن کو اللہ پاک نے جوڑنے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کے بخشے ہوئے مال سے غریبوں اور فقیروں کی مدد اور ان کے ساتھ غم خواری سے اِعراض کرتے ہیں۔

یہی اس کتاب کے موضوعات ہیں۔ اس میں والدین کی خدمت، رشتہ داروں کے ساتھ روابط، لوگوں کے ساتھ باہمی تعاون اور معاشرتی نیکی و بھلائی اور خیرخواہی کا مفصل بیان ہوا ہے اور ان امور سے غفلت پر دونوں جہاں کی خسارے کی وعید سنائی گئی ہے۔ کُل ۵۴ ابواب میں سے ۱۸ اباب صرف والدین کے موضوع پر ہیں۔ ہر موضوع سے متعلق احادیث بیان کر کے حکم نکالا گیا ہے۔

ہم مسلمانوں کا مسئلہ آج کل علم کی کمی کا نہیں ہے بلکہ سب کچھ جانتے ہوئے عمل نہ کرنے کا اور اس کے لیے جواز اور بہانے تلاش کرنے کا ہے۔ اپنے موضوع پر یہ ایک جامع تصنیف ہے۔ ابن جوزی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ روزانہ کچھ نہ کچھ لکھتے تھے اور اس طرح انھوں نے